107335 ـ خارج ہونے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

سوال

اگر کسی عورت سے اس کے خاوند نے روزے کی حالت میں دل بہلایا اور عورت کی شرمگاہ میں نمی محسوس ہوئی اور اسے علم نہیں کہ آیا یہ مذی خارج ہوئی یا منی، اور اسے ان ایام کا علم نہیں جن میں ایسا ہوا تواس کے روزہ کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

خاوند اور بیوی کے لیے ایك دوسرے سے دل بہلانا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ انہیں اپنے آپ پر کنٹرول ہو کہ منی خارج نہیں ہو گی.

کیونکہ بخاری اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرا بوسہ لیا کرتے اور مجھ سےمباشرت کیا کرتے تھے، اور وہ تم سے زیادہ اپنے اوپر کنٹرول رکھتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1927) صحیح مسلم حدیث نمبر (1106).

اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے دل بہلائے اور اس سے جماع کیے بغیر مباشرت کرے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

اس دل بہلانے اور مباشرت کی وجہ سے منی خارج ہو جائے تو اس صورت میں روزہ فاسد ہو جائیگا، اور جس کی منی خارج ہوئی ہو اس کو روزہ کی قضاء کرنا ہو گی.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر بوسہ لیا اور شرمگاہ کے علاوہ جسم کے باقی حصوں میں مباشرت کی یا بیوی کو چھوا تو منی خارج ہو جائے تو روزہ فاسد ہو جائیگا اور اگر منی خارج نہیں ہوئی تو روزہ فاسد نہیں ہوگا.

اور صاحب حاوی وغیرہ نے بوسہ لینے اور مباشرت کرنے کی صورت میں منی خارج ہونے والے کا روزہ باطل ہونے پر اجماع نقل کیا ہے " انتہی

دیکھیں: المجموع (6/ 349).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب مرد اپنی بیوی سے ہاتھ سے یا بوسہ لے کر یا شرمگاہ سے جماع کیے بغیر مباشرت کرے اور اس کا انزال ہو جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 388).

دوسری حالت:

اسم باشرت اور دل بہلانے کی وجہ سے مذی نکل آئے تو اس حالت میں روزہ فاسد نہیں ہوتا.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینا اور بغیر جماع کیے اس سے دل بہلانا اور مباشرت کرنا یہ سب جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لیا کرتے اور مباشرت کر لیا کرتے تھے.

لیکن اگر مرد کو خدشہ ہو کہ وہ حرام فعل کا ارتکاب کر لے گا وہ اس طرح کہ اس کی شہوت تیز ہو اور اپنے آپ پر کنٹرول نہ کر سکتا ہو تو اس حالت میں اس کے لیے ایسا کرنا مکروہ ہے.

اور اگر اس کی منی خارج ہو گئی تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا ہے اور باقی دن وہ بغیر کھائے پیئے گزارےگا اور اس دن کی قضاء بھی کریگا لیکن اس پر کفارہ نہیں جمہور اہل علم کا مسلك یہی ہے.

لیکن مذی خارج ہونے کی صورت میں علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا؛ کیونکہ اصل میں روزہ صحیح ہے اور باطل نہیں ہوا، اور اس لیے بھی کہ اس سے بچنا مشکل ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی

ديكھيں: فتاوى الشيخ ابن باز (15 / 315).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ايك شخص نے روزے كى حالت ميں اپنى بيوى سے مدعبت كى اور دل بہلايا تو اس كى مذى خارج ہوگئى اس كے روزے كا حكم كيا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" روزے كى حالت ميں جب كوئى شخص اپنى بيوى سے دل بہلائے اور اس كى مذى خارج ہو جائے تو اس كا روزہ صحيح ہے اور اس پر كچھ لازم نہيں آتا اہل علم كا صحيح قول يہى ہے؛ كيوكہ روزہ ٹوٹنے كى كوئى دليل نہيں ملتى.

اور اس كا منى پر قياس كرنا صحيح نہيں؛ كيونكہ مذى منى سے كم درجہ ركھتى ہے، اور جس قول كو ہم نے راجح كہا ہے وہ امام شافعى ابو حنيفہ رحمہما اللہ كا ہے، اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ نے بھى اسے ہى اختيار كيا ہے، الفروع اور الانصاف ميں ہے:

" يہى صحيح ہے " انتہى

ديكھيں: مجموع فتاوى ابن عثيمين (19 / 236).

مزيد فائدہ كے ليے آپ سوال نمبر (37715) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

سوم:

جب اس طرح كى حالت ميں انسان پر مشتبہ ہو جائے كہ آيا اس كى منى خارج ہوئى ہے يا مذى ؟

چنانچہ غالب يہى ہے كہ يہ مذى ہے، كيونكہ مداعبت اور دل بہلاتے وقت مذى ہى خارج ہوتى ہے، اور صرف شك كى بنا پر روزہ فاسد ہونے كا حكم نہيں لگايا جا سكتا.

اسى ويب سائٹ منى اور مذى كے فرق ميں بحث كى گئى ہے آپ اس كى تفصيل معلوم كرنے كے ليے سوال نمبر (99507) اور (2458) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .